GOVT. ASSOCIATE COLLEGE MINOR ROAD MAILSI

Higher Education Department

حکومت پنجاب کی منظوری سے جاری کیا گیا

پراسپکٹس

ڈی کام

ADP کامرس سمسٹر سسٹم
(BZU ملتان)

2023-24

DIPLOMA IN COMMERCE

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج مائنر روڈ میلسی

Email: gicmailsi@gmail.com 067-3201866

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صفدر عباس

0300-7736411

پرنسپل گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج مائنز روڈ میلسی

تعارف

دور حاضر میں بدلتے ہوئے معاشی اور معاشرتی حالات کے تناظر میں صنعتی اور تجارتی تعلیم کی اہمیت وافادیت سے انکار ممکن نہیں یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ہنرمند اور تعلیم یافتہ افراد کسی بھی قوم کا بہترین سرمایہ ہوتے ہیں اور ان افراد کی تربیت و پرداخت کے لئے بہترین حکمت عملی ٹھوس منصوبہ بندی اور محنت وجانفشانی ناگزیر ہے قومی تعلیمی کمیشن کی سفارشات کے تحت حکومت نے 1959 میں تجارتی تعلیم کے فروغ کا بیڑہ اٹھایا لہذا ملک کے تجارتی اداروں کا جائزہ لیا گیا اور اس جائزے سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کی معیشت کو ترقی دینے کے لیے ایسے افراد کی از حد ضرورت ہے جو سائنسی تکنیکی اور تجارتی علوم سے بہرہ ور ہوں۔

یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ ترقی یافتہ افراد مستقبل کی راہیں اور راہ عمل متعین کرتی ہیں چنانچہ یورپ کے صنعتی انقلاب نے پوری دنیا پر اپنے اثرات مرتب کیے اور یوں ترقی پذیر دنیا کو بھی اپنی بقاوسلامتی کے لئے ہنرمند افراد کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسی حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے وطن عزیز میں بھی کامرس کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔

حکومت پنجاب نے تجارتی تعلیم میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے وسائل کو زیادہ سے زیادہ اس شعبے کے لیے مخصوص کیا ہے اور کامرس ایجوکیشن کے اداروں کی نا صرف ترویج وترقی کے لئے کام کیا بلکہ ان اداروں کی تعداد میں بڑی تیزی سے اضافہ کیا ہے اس وقت پنجاب میں **118** کامرس کالجز طلباء وطالبات کام کر رہے ہیں۔

علاوہ ازیں 4 گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی برائے خواتین کے شعبہءکامرس میں ڈپلومہ ان کامرس اور بی کام کی کلاسوں میں کامرس کے مضامین کی تعلیم دے رہے ہیں

ادارہ کی مختصر تاریخ

حکومت پنجاب کی طرف سے گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس مائنزروڈ میلسی کا قیام محکمہ تعلیم (فنی ونگ) میں 1986ء عمل میں لایا گیا جو کہ ڈائریکٹر ٹیکنیکل ایجوکیشن پنجاب لاہور کے زیرانتظام تھا۔ادارہ کے قیام کا بنیادی مقصد انٹرمیڈیٹ کی سطح پر شعبہ کامرس میں دوسالہ ڈپلومہ ان کامرس کی کلاسز کا آغاز تھا اس ادارہ کے مقدم پرنسپل مسٹر سعید ایاز نے کو 23 ستمبر 1986ء کو ادارہ کا چارج سنبھالا۔سرکاری عمارت نہ ہونے کے باعث محلہ ٹلو پورہ میلسی میں ایک کرائے کی عمارت میں ادارے کا نظم ونسق شروع ہوا۔

23 ستمبر 1986ء کو سی۔کام (سال اول) کلاس میں طلبہ کا داخلہ ہوا۔1998ء میں ٹیکنیکل ایجوکیشن انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ میں شامل کردی گئی میں پنجاب کے تمام ٹیکنیکل ادارے ایک اتھارٹی ''ٹیوٹا'' کے زیرانتظام کردیئے گئے اور ادارہ کا نام گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سے بدل کر گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس رکھ دیا گیا۔ یہ ادارہ طلباء کے لئے نصابی وہم نصابی سرگرمیوں اور ان کی کردارسازی پر بھرپور توجہ دے رہا ہے۔اس انسٹیٹیوٹ کو 2004 میں I.O.M کے مطابق کارکردگی پر ضلع وہاڑی میں پہلے نمبر پر شمار کیا گیا۔ 2012 میں کامرس ایجوکیشن کو محکمہ ہائر ایجوکیشن میں تبدیل کردیا گیا ہے۔اب یہ ادارہ محکمہ ایجوکیشن حکومت پنجاب کے زیر انتظام ہے۔اور تاحال کرائے کی عمارت میں کہروڑ پکا مائنزروڈ میلسی پر مصروف عمل ہے۔سرکاری رقبہ کے حصول کے لیے تگ ودو جاری ہے۔ادارہ کے موجودہ پرنسپل پروفیسر صفدر عباس ادارہ کی قدرومنزلت میں اضافہ کے لئے اپنی پوری توانائیاں صرف کررہے ہیں۔

ڈائریکٹر کامرس کا پیغام

عزیز طلباء!

کسی بھی قوم کا عروج و زوال تعلیم میں مضمر ہے۔ علم کی افادیت و اہمیت سے انکار ممکن نہیں آج کے سائنسی اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ گلوبل ویلیج میں وہی اقوام اپنا مقام اور مرتبہ بناتی ہیں جن کے پاس پڑھی لکھی افرادی قوت موجود ہے۔

نوجوان کسی بھی ملک کا بہترین سرمایا ہوتے ہیں اور زندہ قومیں ہمیشہ اپنے سرمائے کا بہترین استعمال کرتی ہیں۔ ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ انہوں نے نہ صرف صحیح اور مناسب وقت پر اپنے نوجوان طبقہ کی پرورش کی بلکہ ان کے رجحانات کو دیکھتے ہوئے ان کی تعلیمی و ذہنی تربیت کی اور آج قومیں دنیائے افق پر تابندہ ستاروں کی طرح روشن ہیں۔

کامرس کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبہ کی ذہنی و روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ انہیں اس قابل بنانا ہے کہ وہ وطن عزیز کی معاشی اور معاشرتی ترقی میں اپنا بہترین کردار ادا کریں۔ نیز اقوام عالم میں اپنا نام روشن کر سکیں۔ میری دعا ہے کہ میرے وطن کے نونہالان ان اداروں میں تعلیم حاصل کریں اور ملک و قوم کی عزت و سلامتی کا باعث بنیں۔ آمین ثم آمین

پرنسپل کا پیغام

عزیز طلباء مجھے اس بات پر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ آپ نے تعلیم کے حصول کے لیے اسے ادارے کا انتخاب کیا۔تعلیمی ادارے ایک فرد کی تعلیم و تربیت کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالی مجھے بطور سربراہ ادارہ اس ادارے کی انتظامی مالی و تدریسی ذمہ داری بطریق احسن پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔(آمین)

نوجوان طلباء ملک وملت کی تعمیر میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔اس لیے آپ ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں۔ہمیں آپ کی صلاحیتوں پر فخر ہے۔آپ ہمارا کل ہے۔لہذا اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے آپ اپنی سوچ کو اجلا رکھیں۔اپنی صلاحیتوں کو تعمیری کاموں میں صرف کرتے ہوئے اللہ تبارک وتعالی اور اس کے پیارے محبوب آقائے نامدار حضرت محمد صلی اللله علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں۔آپ سچے محب وطن بن کر نظریہ پاکستان پر عمل پیرا ہوں۔مفید شہری بن کر معاشرے میں اپنا اہم کردار ادا کریں۔نظریاتی اور دفاعی سرحدوں کے لئے ہمہ تن مستعد اور تیار رہیں اور اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز رکھیں نیز قائداعظم محمد علی جناحؒ کے سنہرے اصول کام کام اور صرف کام پر عمل کرتے ہوئے شاہراہ زندگی پر گامزن ہوں۔

خدائے بزرگ و برتر ہم سب کا حامی وناصر ہو

صفدر عباس

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس مائنرروڈ میلسی

پرنسپل	صفدر عباس	ایم اے اکنامکس، ایم کام

تدریسی عملہ

شعبہ انگریزی

CTI	انگریزی	خالی

شعبہ اردو

CTI	اُردو	خالی

شعبہ اسلامیات

	اسلامیات	خالی

شعبہ کامرس

صفدر عباس	ایم کام، ایم اے اکنامکس	پرنسپل
کامرس	....	خالی
کامرس	....	خالی

شعبہ انگریزی شارٹ ھینڈ

رانا عبدالغفار	ایم اے اکنامکس، بی کام	سینئر انسٹرکٹر

شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی

محمد عامر	ایم سی ایس۔ایم فل	انسٹرکٹر

شعبہ لائبریری

فضل حسین	ایم اے لائبریری سائنس	لائبریرین

شعبہ سپورٹس

ساجد حبیب	ایم اے۔فزیکل ایجوکیشن	DPE

دفتری عملہ

چوہدری پرویز اختر	ہیڈ کلرک
محمد طاہر فرید کانجو	سینئر کلرک
جونیئر کلرک	خالی
حافظ محمد اکرام یٰسین	جونیئر کلرک

دیگر عملہ

حافظ بشیر احمد	نائب قاصد
محمد اشفاق	مالی
چوکیدار	خالی
عبدالغفار	چوکیدار
خاکروب	خالی
اسلم مسیح	خاکروب

پر چیز کمیٹی

۱۔	پروفیسر صفدر عباس	(پرنسپل)	چیئرمین
۲۔	پروفیسر رانا عبدالغفار	سینیئر انسٹرکٹر	ممبر
۳۔	پروفیسر محمد عامر	انسٹرکٹر	ممبر
۴۔	جناب طاہر فرید	سینیئر کلرک	ممبر

داخلہ کمیٹی

۱۔	پروفیسر صفدر عباس	(پرنسپل)	چیئرمین
۲۔	پروفیسر رانا عبدالغفار	سینیئر انسٹرکٹر	ممبر
۳۔	پروفیسر محمد عامر	انسٹرکٹر	ممبر
۴۔	حافظ محمد اکرام یٰسین	جونیئر کلرک	ممبر

ڈسپلن /امور طلباء و طالبات

۱۔	پروفیسر رانا عبدالغفار	سینیئر انسٹرکٹر
۲۔	فضل حسین	لائبریرین
۳۔	پروفیسر محمد عامر	انسٹرکٹر

کالج کونسل

۱۔	پروفیسر صفدر عباس	(پرنسپل)	چیئرمین
۲۔	پروفیسر رانا عبدالغفار	سینیئر انسٹرکٹر	ممبر
۳۔	پروفیسر محمد عامر	انسٹرکٹر	ممبر

نوٹ: باقی ممبران نوٹیفیکیشن کے مطابق ہیں۔

سٹاف سیکرٹری

ا۔فضل حسین	لائبریرین	

کنٹرولر داخلی امتحانات

ا۔فضل حسین	لائبریرین	
۲۔ حافظ محمد اکرام یٰسین	جونیئر کلرک	معاون

اسٹاک انچارج

ا۔ جناب پروفیسر محمد عامر	انسٹرکٹر	
۲۔ حافظ محمد اکرام یٰسین	جونیئر کلرک	معاون

فوکل پرسن / ڈینگی / سیکیورٹی

ا۔جناب پروفیسر محمد عامر	انسٹرکٹر	
۲۔ حافظ محمد اکرام یٰسین	جونیئر کلرک	معاون

برسر / انٹرنل آڈٹ

ا۔جناب پروفیسر محمد عامر	انسٹرکٹر	

نصاب تعلیم

ادارے کا پہلا تعلیمی سال ڈپلومہ ان کامرس پارٹ فرسٹ کہلاتا ہے جس کا سالانہ امتحان پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام منعقد ہوتا ہے۔ طلباء یہ امتحان پاس کرنے کے بعد ڈپلومہ ان کامرس پارٹ سیکنڈ میں داخلہ لیتے ہیں۔ ڈی۔ کام پارٹ سیکنڈ کا سالانہ امتحان بھی پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام ہوتا ہے۔ جس میں کامیابی حاصل کرنے پر پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور ڈپلومہ ان کامرس جاری کرتا ہے جو ہر لحاظ سے انٹرمیڈیٹ کے مساوی ہے۔

ڈپلومہ ان کامرس کورس میں تجارتی اور پیشہ وارانہ مضامین مثلاً بزنس انفارمیشن ٹیکنالوجی، فنانشل اکاؤنٹنگ، انگریزی شارٹ ہینڈ، اصول بنکاری اور اصول تجارت جیسے مضامین پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے

ڈپلومہ ان کامرس کے نصاب کو مندرجہ ذیل شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے

انٹرمیڈیٹ پروگرام

ڈی کام

(پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور)

(۱)۔۔۔۔اکاؤنٹس گروپ

(۲)۔۔۔۔آفس سیکریٹری ل پریکٹس گروپ

ڈگری پروگرام

ADP کامرس

سمسٹر سسٹم

(BZU ملتان)

Scheme of Studies for D.Com , Accounts Group

Components	1st Year		2nd Year	
	Subjects	Marks	Subjects	Marks
A: Compulsory Subjects	English Urdu Islamic Studies	100 100 50	English Urdu Pak. Studies	100 100 50
	Total	250	Total	250
B: Supporting Subjects	Business IT (Part-1) Principal of Banking Principal of commerce	100 50 50	Business IT (Part-II) Principal of Economics Communications Skills	100 50 50
	Total	200	Total	200
C: Specialization	Financial Accounting-I Business Mathematics & Statics	100 50	Financial Accounting-II Applied Accounting / Computer Based Accounting	100 50
	Total	150	Total	150
	Grand Total	600		600

Total Marks : 1st Year 600 2nd Year : 600 = 1200

D.Com Office Secretarial Practice Group

Components	1st Year		2nd Year	
	Subjects	Marks	Subjects	Marks
A: Compulsory Subjects	English Urdu Islamic Studies	100 100 50	English Urdu Pak. Studies	100 100 50
	Total	250	Total	250
B: Supporting Subjects	Business IT (I) / English / Urdu Typing Financial Accounting-I Principal of Commerce	100 100 50	Business IT (II) / or Business IT (I) Principal of Economics Communication Skills	100 50 50
	Total	250	Total	200
C: Specialization	English / Urdu Short Hand : Theory Speed	40 60	English / Urdu Short Hand-II Speed Computer Based Correspondence/ Office Practice & Procedures	100 50
	Total	100	Total	150
	Grand Total	600		600

Total Marks : 1st Year 600 2nd Year : 600 = 1200

سیکنڈ شفٹ/ شام کی کلاسز

طلباء سرکاری وغیر سرکاری ملازمین جو اپنا مستقبل بہتر بنانے کے خواہشمند ہیں وہ اپنی پیشہ وارانہ استعداد کار بڑھانے کے لیے شام کی کلاسز سیکنڈ شفٹ میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ شام کی کلاسز میں مکمل کورس پڑھایا جاتا ہے اور داخلہ میرٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جن کی شرائط وہی ہیں، جن کا اطلاق فرسٹ شفٹ پر ہوتا ہے۔ البتہ وہ ادارے جہاں سیکنڈ شفٹ کی سہولت موجود ہے وہاں شام کی کلاسز نہیں ہوگی۔ شام کی کلاسز میں ہر گروپ میں کم از کم پندرہ طلبہ ہونے چاہیے اسے کم گروپ کی کلاس شروع کرنے کے لئے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب سے اجازت لینا ہوگی۔

نشستوں کی تقسیم

0 مجاز اتھارٹی کے حکم کے مطابق نشستوں کی تقسیم حسب ذیل ہے۔

اوپن میرٹ	96 فیصد
معذور	2 فیصد
کھیل	2 فیصد

قواعد وضوابط داخلہ برائے: ڈپلومہ ان کامرس پارٹ۔I

(ا)۔ داخلہ صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگا ماسوائے مخصوص نشستوں کے جن پر داخلہ کے قواعد الگ دیے گئے ہیں۔

(۲)۔ ڈپلومہ ان کامرس پارٹ فرسٹ میں داخلہ کے امیدوار کا پاکستان کے کسی تعلیمی بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان میں پاس ہونا ضروری ہے۔

(۳)۔ داخلے کے لیے ان امیدواروں کو منتخب کیا جائے گا جنہوں نے میٹرک کا امتحان اسی سال پاس کیا ہو، تاہم اگر حکومتی قواعد وضوابط نے اجازت دی تو گزشتہ دو سال کے میٹرک پاس طلبہ کو بھی داخلہ دیا جاسکتا ہے۔ نیز ہر امیدوار کی عمر مقرر تاریخ داخلہ کے وقت 18 سال سے زائد نہ ہو مزید دو سال کی رعایت پرنسپل صاحب کی صوابدید پر ہے۔

(۴)۔ حافظ قرآن کو میرٹ بناتے وقت 20 اضافی نمبر دیے جائیں گے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ میرٹ پر آنے والا حافظ قرآن دستاویزی ثبوت مہیا کرے جو کہ حکومت پاکستان پنجاب کے منظور شدہ الحاق شدہ مذہبی مدارس کی جانب سے جاری کیا گیا ہو۔ نیز وہ باقاعدہ ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہو۔ کمیٹی اس بات کی تصدیق کرے گی کہ امیدوار نے پورا قرآن پاک حفظ کیا ہے۔

(۵)۔ پرنسپل صاحب کو درخواست داخلہ منظور یا مسترد کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ ان کا حکم قطعی اور آخری ہوگا۔ جن امیدواروں کے فارم داخلہ پر احکام صادر ہوں گے انہیں واجبات فوری طور پر ادا کرنا ہوں گے۔ بصورت دیگر ادائیگی عدم واجبات ان کا داخلہ منسوخ تصور ہوگا۔

(۶)۔ داخلہ کے بعد کوائف غلط ہونے کی صورت میں داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا اور انضباطی کاروائی کی جائے گی۔

(۷)۔ معذور افراد سرکاری ہسپتال کے میڈیکل سپریٹینڈنٹ صاحب سے معذوری کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

(۸)۔ ایسے کسی بھی امیدوار کو کالج میں داخلہ نہیں دیا جائے گا جس نے اس سے پہلے کسی بھی کالج میں داخلہ لیا ہو اور کالج چھوڑ دیا ہو خلاف ورزی پر امیدوار خود ذمہ دار ہوگا۔

(۹)۔ پرنسپل ادارہ داخلہ کے قواعد میں حالات کے مطابق تبدیلی منظور شدہ قوانین یا مجاز اتھارٹی ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی اجازت سے تبدیل کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

نوٹ (ا)۔ عمر میں رعایت کے لیے 200 روپے ادارہ کے فنڈ میں جمع کروانے ہوں گے۔

(۲)۔ عمر میں رعایت کے لیے درخواست مجاز اتھارٹی کو پرنسپل کی وساطت سے بھیجی جائے گی۔

داخلہ فارم برائے ڈپلومہ ان کامرس پارٹ ۔I کے متعلق ہدایات

مجوزہ فارم پراسپکٹس کے آخر میں منسلک ہے اسے پر کرنے کے بعد مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک کر کے ادارہ کے دفتر میں مقررہ وقت سے پہلے جمع کروانا ہوگا نامکمل فارم قابل قبول نہیں ہوں گے۔

(الف) میٹرک کی سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقول پانچ عدد

(ب) امیدوار کے چار عدد پاسپورٹ سائز فوٹو جن میں سے صرف ایک مصدقہ ہو

(ج) سکول کے سربراہ سے نیک چال چلن کا سرٹیفکیٹ (تصدیق شدہ ایک عدد)

(د) ڈاک کے چار عدد لفافے جن پر رہائشی پتہ درج ہو۔

وہ طلباء جنہوں نے میٹرک امتحان پرائیویٹ پاس کیا ہو اور انکی ثانوی تعلیمی بورڈ کی جانب سے جاری کردہ عارضی سند پر تاریخ پیدائش درج نہ ہونے نادرا کی جانب سے جاری کردہ ب فارم کی دو عدد مصدقہ نقول جمع کرانا ہوگی۔

امیدوار کو والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ہمراہ لف کرنا ہوگی۔

قواعد و شرائط داخلہ برائے ڈپلومہ ان کامرس پارٹ سیکنڈ

جن طلبا نے ادارہ ہذا سے ڈی۔کام پارٹ فرسٹ کا امتحان بطور ریگولر امیدوار کے پاس کیا ہو وہ ڈی۔کام پارٹ سیکنڈ میں داخلہ کے اہل ہوں گے۔

جن اداروں میں فرسٹ اور سیکنڈ شفٹ ہیں ان میں فرسٹ شفٹ کے ڈپلومہ ان کامرس پارٹ فرسٹ کے طلبہ ڈپلومہ ان کامرس پارٹ سیکنڈ، فرسٹ شفٹ میں اور سیکنڈ شفٹ کے طلباء سیکنڈ شفٹ میں ہی تعلیم حاصل کریں گے۔

سابقہ ڈی۔کام پارٹ فرسٹ یا پرائیویٹ ڈی۔کام پارٹ فرسٹ پاس طلبہ جنہوں نے ادارہ ہذا سے امتحان دیا ہو داخلہ کے اہل ہیں بشرطیکہ ریگولر طلباء کے داخلہ کے بعد نشستیں بچ رہیں اور طلباء داخلہ کی دیگر شرائط پوری کرتے ہوں اور ان کی عمر بیس سال سے زائد نہ ہو۔

ڈی۔کام پارٹ فرسٹ کے امتحان کے فوراً بعد ڈی۔کام پارٹ سیکنڈ کی کلاسز شروع کردی جائیں گی۔

ہر لحاظ سے مکمل درخواست فائل کور میں لگا کر دفتر میں جمع کروانی ہوگی۔

مخصوص نشستوں پر داخلہ کا طریقہ کار

حکومت کی واضح ہدایات کے مطابق مخصوص نشستوں پر داخلے کے لئے درخواست گزاروں کا علیحدہ علیحدہ میرٹ تیار کیا جائے گا اور انہیں علیحدہ علیحدہ درخواستیں داخل کرنا ہوگی۔

معذور امیدوار اپنی معذوری کا تصدیق نامہ اپنے متعلقہ ضلع کے سرکاری ہسپتال کے میڈیکل سپریڈنٹ سے حاصل کردہ منسلک کریں۔

کھیلوں میں مخصوص نشستوں پر داخلے کے لئے طلباء اور طالبات کھیلوں میں حصہ لینے کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

اگر مخصوص کوٹہ پر خاطر خواہ عرائض وصول نہ ہوئی ہو تو یہ نشستیں اوپن میرٹ سے پر کی جائیں گی۔

فیس معافی

ادارہ کے قواعد وضوابط کے تحت دس فیصد مستحق طلباء کونصف یا پانچ فیصد کوفل ٹیوشن فیس معافی کی رعایت دی جاسکتی ہے۔ٹیوشن فیس معافی کی رعایت صرف ان طلباء کومل سکتی ہے جو:

(الف) یتیم ونادار اور حقیقی معنوں میں غریب ہوں۔

(ب) فیس معافی کے لیے استحقاق کا ٹھوس ثبوت مہیا کریں۔

(ج) جن کا رویہ کردار اور کارکردگی تسلی بخش ہو۔

ادارے کے تمام امتحانات میں پاس ہونا ضروری ہے فیل ہونے کی صورت میں یہ رعایت واپس لی جاسکتی ہے۔

وظیفہ حاصل کرنے پر طلباء سے معاف کردہ فیس واپس موصول کر لی جائے گی۔

کالج کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے طلباء سے فیس معافی کی رعایت واپس لی جاسکتی ہے۔

بڑے بھائی یا بہن کے ادارہ ہذا یا کسی بھی سرکاری ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے کی صورت میں اس کی فیس ادائیگی کی رسید دکھا کر نصف رعایت حاصل کر سکتے ہیں۔

شام کی ڈپلومہ ان کامرس پارٹ فرسٹ اور پارٹ سیکنڈ کی کلاسوں کے طلباء فیس معافی کی رعایت کے حقدار نہ ہوں گے۔

فیس معافی کی عرائض ٹیوٹر انچارج کو دینی ہوگی جن کا حتمی فیصلہ ادارہ کی فیس معافی کمیٹی کرے گی۔

وظائف

تعلیم کے فروغ اور دلچسپی کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے خاصی بڑی تعداد میں وظائف بھی جاری کیے جاتے ہیں یہ وظائف طلباء کو تعلیمی استعداد کار اور قابلیت کی بناء پر دیے جاتے ہیں ان وظائف کی ادائیگی کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

(۱) ڈپلومہ ان کامرس پارٹ فرسٹ کے طلباء میٹرک اور پارٹ سیکنڈ کے طلباء پارٹ فرسٹ میں حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر وظائف کے اہل ہوں گے۔

(۲)۔ کسی قسم کا وظیفہ حاصل کرنے والے طلباء کسی اور رعایت کے مستحق نہ ہوں گے انہیں پوری فیس اور واجبات ادا کرنے ہوں گے فیس کی رعایت یا کسی اور مالی امداد سے فائدہ اٹھانے والے طلبہ کے تعلیمی نتائج اگر تسلی بخش نہ ہو یا وہ کسی ایسے جرم کے مرتکب ہوئے جس سے کالج کے نظم و نسق پر گہرا اثر پڑتا ہو وہ اس رعایت کے مستحق نہ رہیں گے۔

(۳)۔ جو طلباء وظیفہ زکوۃ کے مستحق ہیں وہ اس درخواست کے ساتھ مقامی زکوۃ وارڈ کے چیئرمین اور ڈسٹرکٹ زکوۃ چیئرمین سے زکوۃ فارم تصدیق کروا کر لف کریں ورنہ درخواست وظیفہ زکوۃ قابل قبول نہ ہو گی۔

وظیفہ کی ادائیگی اور کٹوتی کے قواعد

(۱)۔ وظیفہ کے لیے ایک ماہ میں صرف دو غیر حاضریاں مستثنیٰ ہوتی ہیں زائد غیر حاضریوں کی صورت میں مدت کے لحاظ سے وظیفہ کی رقم سے کٹوتی کی جا سکتی ہے۔

(۲)۔ وظیفہ کی ادائیگی بذریعہ کراس چیک پے آرڈر یا آرڈر چیک ہو گی۔

(۳)۔ وظیفہ خوار طالب علم کا نام خارج ہونے کی صورت میں وظیفہ کی رقم ادا نہیں کی جائے گی۔

(۴)۔ رخصت برائے بیماری کی صورت میں چھ دن کی رعایت مل سکتی ہے۔

(۵)۔ کلاسوں سے غیر حاضری تعلیمی معاملہ سے عدم دلچسپی اور دیگر بے قاعدگیوں کی بناء پر پرنسپل صاحب کسی بھی وظیفہ خوار کی ادائیگی روک سکتے ہیں۔

(۶)۔ ایک طالب علم کو ایک وقت میں صرف ایک ہی میرٹ سکالرشپ مل سکتا ہے

(۷)۔ کوئی طالبعلم بیک وقت دو قسم کے میرٹ وظائف حاصل نہیں کر سکتا، دونوں قسم کے وظائف بیک وقت مل جانے کی صورت میں کسی ایک کا انتخاب کرنا ہو گا اور چھوڑے جانے والے وظیفہ کی اگر کوئی رقم وصول کر لی ہو تو واپس کرنا ہو گی۔

(۸)۔ حکومت زکوۃ فنڈ سے بھی مستحق طلباء کو امداد کرتی ہے جو وظائف سے علیحدہ ہوتی ہے اور اس کے لیے مستحقین زکوۃ طلباء مقررہ فارم پر داخلہ کے وقت عرضی دیں۔

نوٹ۔ حکومت کے علاوہ بعض دیگر سرکاری اور نیم سرکاری ادارے بھی طلبہ کی بہبود کے لیے مختلف قسموں کے وظائف جاری کرتے ہیں جس میں داؤد فاؤنڈیشن ،فوجی فاؤنڈیشن، سرکاری ملازمین کا صوبائی بہبود فنڈ اور ڈسٹرکٹ کونسلیں قابل ذکر ہیں ایسے وظائف کی شرائط کا تعین متعلقہ ادارے خود کرتے ہیں۔

ادارہ چھوڑنے کے قواعد

(۱)۔کالج چھوڑنے کے خواہشمند طالبعلم کو باقاعدہ درخواست دینا ہوگی جس پر اس کے والد یا سرپرست کے دستخط لازمی ہیں۔

(۲)۔جب تک ادارہ کی طرف سے اسے ادارہ چھوڑنے کی اجازت تحریری طور پر نہیں مل جاتی اسے کالج کے تمام واجبات بدستور ادا کرنا ہوں گے۔

(۳)۔کسی طالب علم کو ادارہ کے واجبات مثلاً فیس، جرمانہ، کتب خانہ کی کتابیں، کھیل کا سامان، شناختی کارڈ وغیرہ اور مقیم ہونے کی صورت میں اقامت گاہ کے واجبات ادا کئے بغیر کالج چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

سیکیورٹی فنڈ کی واپسی

(۱)۔ہر طالب علم اپنی تعلیمی تربیت کے اختتام پر اپنی سیکیورٹی واپس لے سکتا ہے یہ سیکیورٹی صرف ان طلباء کو واپس واجب الاعادہ ہوگی جنوں نے ادارے کے تمام واجبات ادا کردیے ہوں لائبریری/بنک کتب دیگر اشیاء واپس کردی ہوں اور تعلیمی سال کے اختتام پر شناختی کارڈ بھی واپس کرکے رسید حاصل کرلی ہو۔

(۲)سیکیورٹی کی رقم ادارہ چھوڑنے یا بورڈ یونیورسٹی کے امتحان کے نتیجے کے بعد 30 دن کے اندر اندر حاصل کی جاسکتی ہے اس کے بعد سیکیورٹی ناقابل واپسی ہوگی اور یہ رقم ادارہ کے ضبط شدہ سیکیورٹی اکاؤنٹ میں منتقل ہوجائے گی۔

(۳)۔زرضمانت کسی دوسرے شخص کی تواسط سے یا منی آرڈر وغیرہ کے ذریعے واپس نہیں کیا جاتا ادائیگی بذریعہ کراس چیک پے آرڈر یا آرڈر چیک ہوگی۔

کالج کونسل

ادارہ میں کالج کونسل درس وتدریس نصابی وغیر نصابی سرگرمیوں، نظم وضبط اور دیگر متعلقہ امور احسن طریقہ سے چلانے کے لیے پرنسپل کو اپنی سفارشات پیش کرتی ہے ادارہ سے کسی طالب علم کو خارج کرنے عارضی طور پر نکال دینے یا معطل کردینے کی سفارش کرنا کالج کونسل کے دائرہ اختیار میں ہے۔کونسل کے فیصلے کے خلاف کسی قسم کی کوئی اپیل دائر نہیں کی جاسکتی۔

کالج کے نظم وضبط اور قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے مرتکب طلباء کے خلاف فیصلہ کالج کونسل کرے گی ایسے طالب علم کے خلاف مندرجہ ذیل کارروائی کی جاسکتی ہے۔

(۱)۔ اس کو تعلیم، کھیل یا دیگر سرگرمیوں سے متعلق کوئی امتیازی سند یا کالج امتیازی نشان نہیں دیا جائے گا۔

(۲)۔ اسے جرمانہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۳)۔ سنگین جرم کی بنا پر اسے کالج سے ہمیشہ کے لئے اخراج یا ایک سال کی مدت کے اخراج کی شکل میں ہوسکتی ہے تاہم تادیبی کاروائی پنجاب ایجوکیشن کوڈ اور بورڈ کے قواعد کے مطابق ہوگی۔

درخواست برائے رخصت کے قواعد

طلبہ کی درخواست برائے رخصت حسب ذیل قواعد کے تحت منظور کی جائے گی یہ درخواست ٹیوٹر انچارج حاضری کو دینا ہوگی۔

(۱)۔ درخواست برائے رخصت پر والد/سرپرست کے دستخطوں کا ہونا ضروری ہے۔

(۲)۔ ہوسٹل میں رہائش پذیر طلباء اپنی درخواستیں وارڈ ہوسٹل سپرنٹینڈنٹ کی معرفت بھیجیں۔

(۳)۔ رخصت کی درخواست ٹیوٹر/انچارج حاضری منظور کریں گے تاہم تین دن سے زائد رخصت کی منظوری پرنسپل صاحب دیں گے

(۴)۔6دن سے زائد درخواست برائے رخصت بیماری ڈاکٹری سرٹیفیکیٹ کی بنیاد پر منظور ہوگی ڈاکٹر طبیب کار یگر پریکٹیشنز ہونا ضروری ہے ڈاکٹر کے سرٹیفکیٹ کے بغیر درخواست برائے رخصت پر کوئی کاروائی نہیں ہوگی اور طالب علم کو اس عرصہ میں غیر حاضر تصور کیا جائے گا۔

(۵)۔ درخواست برائے رخصت کا وقت پر آنا ضروری ہے بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(۶)۔ ادارہ سے یا کسی بھی کلاس سے لگا تار 6دن تک غیر حاضری کی صورت میں طالب علم کا نام خارج کر دیا جائے گا دوبارہ داخلہ معقول وجوہات اور تعلیمی حالت تسلی بخش ہو تو دیا جا سکے بشرطیکہ درخواست برائے دوبارہ داخلہ پندرہ روز کے اندر اندر وصول ہو غیر حاضری کی وجہ سے خارج ہونے والے طالبعلم کو بعد اجازت پرنسپل تین دن کے اندر اندر دوبارہ داخلہ فیس مبلغ سو روپے جمع کرانا ہوگی تین دن گزر جانے کے بعد دوبارہ داخلہ کے مستحق نہ ہوگا۔ دوبارہ داخلہ ایک تعلیمی سال میں دو مرتبہ سے زائد نہیں ہو سکتا۔

(۷)۔ وظیفہ خوار طلباء کو غیر حاضری کے ایام کا وظیفہ نہیں ملے گا۔

(۸)۔ ہاسٹل میں قیام پذیر طلباء ادارہ اور ہاسٹل سے رخصت حاصل کرنے کے لیے علیحدہ علیحدہ درخواست دیں گے۔

(۹)۔ کسی بھی نوعیت کی رخصت کو طلباء کی حاضریوں میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۰)۔ بورڈ یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں شمولیت کے لیے یونیورسٹی بورڈ کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق کم از کم حاضری اور بہتر کارکردگی لازمی ہوگی غیر تسلی بخش تعلیمی حالت نامناسب رویہ حاضریوں میں کمی یا ان میں سے کسی بھی ایک وجہ کی بنا پر امتحان کا داخلہ نہیں بھیجا جائے گا اگر عارضی طور پر داخلہ بھیجا گیا ہو تو بھی ان میں سے کسی ایک کی بنیاد پر رول نمبر روکا جا سکتا ہے اور امتحان میں شرکت کا استحقاق منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

طریق کار برائے عرائض فیس معافی امداد قطب بس کارڈ ریلوے کنسیشن

(۱)۔ طلباء فیس معافی زکوۃ فنڈ ریڈ کراس اور طلبہ بہبود فنڈ سے رعایت و کتب بینک سے کتب کے حصول کے لیے عرائض اپنے ٹیوٹر انچارج کو دیں گے

(۲)۔ بس کارڈ ریلوے کنسیشن فارم کی عرائض اور رخصت کی عرائض ٹیوٹر کلاس انچارج کو دی جائیگی ہر کلاس و گروپ میں داخلہ میرٹ کے مطابق ہوتا ہے اس لئے کسی ایک گروپ سے دوسرے گروپ میں تبدیلی صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگی اور اس کے لئے عرضی کلاس انچارج کو ہی دینا ہوگی

(۳)۔ غیر حاضری کا جرمانہ معاف نہیں ہوتا دیگر جرمانہ کی معافی کے لئے درخواست ٹیوٹر انچارج کو دینا ہوں گے تادیبی کارروائی کی معافی کی درخواست سیکرٹری کالج کونسل کو دی جائے۔

جرمانہ

(۱)۔ درخواست برائے رخصت نہ دینے کی صورت میں ایک روپیہ فی پیریڈ اور پانچ روپیہ یومیہ غیر حاضری جرمانہ ہوگا۔

(۲)۔ ادارہ کے واجبات کی ادائیگی مقررہ تاریخ تک نہ ہونے یا نہ کرنے کی صورت میں ایک روپیہ یومیہ کے حساب سے جرمانہ ادا کرنا ہوگا یہ رعایت صرف دس دن کے لئے ہوتی ہے اس رعایتی مدت کے اندر واجبات کی عدم ادائیگی کی صورت میں ایسے طالب علم کا نام ادارہ سے خارج کیا جا سکتا ہے۔

(۳)۔ عدم ادائیگی واجبات و جرمانہ کی صورت میں خارج شدہ طالب علم کو پرنسپل صاحب کی صوابدید پر دوبارہ داخلہ دیا جا سکتا ہے تاہم خارج شدہ طالبعلم کو دوبارہ داخلہ فیس 100 روپے ادا کرنا ہوگی نیز دوبارہ داخلہ پندرہ دن کے اندر اندر حاصل کرنا ضروری ہے۔

خصوصی جرمانہ وسزا

موجود جرمانوں کے علاوہ ادارہ کے نظم ونسق اور قواعد کی خلاف ورزی پر طلباء کو خصوصی جرمانے اور سزا (جس میں نام کا اخراج بھی شامل ہے) بھی دی جا سکتی ہے ایسے جرمانے اور سزا ان طلبہ کی عام اصلاح کے لیے کیے جاتے ہیں جس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہوسکتی ہیں:

(۱)۔ کلاس ٹیسٹ سے غیر حاضری۔

(۲)۔ ادارہ کے کسی امتحان میں کسی ایک یا زائد پرچہ جات سے غیر حاضری۔

(۳)۔ کسی خاص پیریڈ سے ارادتاً غیر حاضری۔

(۴)۔ درس وتدریس کے دوران کلاس کے اندر یا باہر شور مچانا شرارت کرنا یا استاد سے بدتمیزی سے پیش آنا۔

(۵)۔ ادارہ کے اوقات کار میں کسی طالب علم سے ناشائستہ مذاق کرنا جھگڑا کرنا یا آوازے کسنا۔

(۶)۔ سیاسی یا طلباء کی نیم سیاسی تنظیم کا رکن ہونا یا ان کی معاونت کرنا۔

(۷)۔ ادارہ میں منعقد ہونے والی تقریب سے غیر حاضر ہونا۔

(۸)۔ تقریب کے دوران شور مچانا اور مخل ہونا جس سے پروگرام کے نظم ونسق میں خلل پیدا ہو۔

(۹)۔ ادارہ ہذا کی املاک کو نقصان پہنچانا۔

(۱۰)۔ ادارہ کے داخلی امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرنا کمرہ امتحان یا اسکے گردونواح میں شور کرنا ناجائز طریقہ سے امیدوار امتحان کی مدد کرنا۔

(۱۱)۔ تدریسی اوقات میں یونیفارم نہ پہننا.

(۱۲)۔ دیگر وجوہات جو ادارے کے مفاد کے منافی ہوں۔

معافی سزا اور جرمانہ

ادارہ کے قواعد کے تحت غیر حاضری جرمانے عدم ادائیگی واجبات کے جرمانے اور لائبریری کتب کے متعلق جرمانہ معاف نہیں کیے جائیں گے۔خصوصی جرمانہ صرف معقول وجہ پر معاف ہوسکتا ہے پرنسپل صاحب کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

شناختی کارڈ

داخلہ کے بعد ہر طالب علم کو ادارہ کی طرف سے ایک شناختی کارڈ مہیا کیا جائے گا جسے ادارہ کے طلبہ رعایتی ٹکٹ کے حصول کے لیے اور اپنی شناخت کے لیے استعمال کریں گے اس شناختی کارڈ کو حاصل کرنے کے لیے 10 روپے ادا کرنا ہوں گے دوبارہ حاصل کرنے کے لیے مزید 40 روپے ادا کرنا ہوں گے لیکن ایک سال کے دوران دو سے زائد بار کارڈ جاری نہیں کیے جائیں گے ناجائز استعمال کی ذمہ داری ادارہ پر نہ ہوگی شناختی کارڈ طلب کرنے پر دکھانا ضروری ہے شناختی کارڈ کی عرضی کلاس انچارج کو دینا ہوگی۔

تعلیمی کارکردگی کا معیار

ٹیسٹوں میں حاضری لازمی ہے اگر کوئی طالب علم ٹیسٹوں میں مسلسل غیر حاضر رہے یا اس کی تعلیمی ترقی تسلی بخش نہ ہو تو اس کا نام ادارہ سے خارج کر دیا جائے گا اس کے علاوہ ادارہ تمام مضامین کا داخلہ امتحان منعقد کرے گا جس میں حاضری اور بہتر کارکردگی لازمی ہے ٹیسٹ یا داخلی امتحان میں عدم شمولیت یا فیل ہوجانے کی صورت میں بورڈ/یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں شمولیت رد کی جاسکے گی۔

تعلیمی کارکردگی کے ریکارڈ سے طالب علم کے تعلیمی حالات اور دیگر سرگرمیوں کا پتہ چل سکتا ہے اس میں ماہانہ سہ ماہی اور سالانہ امتحان کے نتائج طالبعلم کی بتدریج تعلیمی ترقی کا جائزہ کھیلوں میں شرکت کا رجحان اساتذہ و ساتھی طالب علموں کے ساتھ ادبی ذوق اور اس کی شخصیت کے ہر پہلو پر مکمل اور ٹھوس رائے کا اظہار ہوتا ہے۔

اسناد جاری کرنے کا طریقہ

ڈپلومہ ان کامرس کی اسناد بورڈ جاری کرتا ہے اور نتیجہ کے اعلان کے فوراً بعد پرنسپل صاحب عارضی اسناد جاری کرتے ہیں تاکہ طالبعلم کو ملازمت اختیار کرنے یا کسی کالج میں داخلہ لینے میں کام آسکے۔

ہم نصابی سرگرمیاں

ادارہ میں مباحثہ مشاعرہ قرات اور مقابلہ ٹائپ و شارٹ ہینڈ ہر سال بین الجماعتی و بین الکلیاتی منعقد کیے جاتے ہیں۔

یونیفارم

ادارہ میں مقرر کردہ حسب ذیل یونیفارم پہننا لازمی ہوگا خلاف ورزی کرنے والا طالب علم جرمانہ و سزا کا مستوجب ہوگا

برائے طلباء ڈی کام

موسم گرما (اپریل تا اکتوبر)	ڈارک گرے پتلون ۔	سفید قمیض ۔ کالے شوز
موسم سرما (اکتوبر تا مارچ)	ڈارک گرے پتلون ۔	سفید قمیض
	نیوی بلیو کوٹ/سویٹر/جرسی،	کالے شوز

برائے طالبات ڈی کام

موسم گرما (اپریل تا اکتوبر) سفید شلوار قمیض (پوری آستینوں والی)۔ کالے شوز

موسم سرما (اکتوبر تا مارچ) سفید شلوار قمیض، کالے شوز (دوپٹہ اور سویٹر پرنسپل کی صوابدید پر ہوگا)

اوقات کار

ادارہ کی تدریسی اوقات کار 6 پیریڈ پر مشتمل ہیں ہر پیریڈ کا دورانیہ 50 منٹ کا ہوگا کالج کے اوقات کار اور تعطیلات مجاز اتھارٹی کے احکامات کے مطابق وقتاً فوقتاً طے کئے جاتے ہیں۔ عموماً مندرجہ ذیل اوقات کار ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

صبح 8-00 بجے تا بعداز دوپہر 2-30 بجے تک

بروز جمعہ 8-00 بجے تا 12-30 بجے بعداز دوپہر تک

نوٹ: جن اداروں میں دوسری شفٹ باقاعدہ موجود ہے وہاں دوسری شفٹ بارہ بجے کے بعد شروع ہوگی۔

اتالیقی حلقے

ادارہ ہذا میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ طلباء میں ہم نصابی سرگرمیاں اجاگر کرنے کے لیے طلباء کے اجتماعی وانفرادی مسائل کے حل کے لئے ذاتی تعلقات وہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ٹیوٹوریل گروپ سکیم کے تحت مختلف ہاؤسز قائم کیے جاتے ہیں ان ہاؤسز کی تعداد طلبہ کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے متعین کی جاتی ہے اور تعلیمی سال کے آغاز میں ہر ہاؤس کو ایک مخصوص نام تفویض کیا جاتا ہے اور یہ نام صرف اسلامی قومی مشاہرین کے ناموں سے منسوب ہوتے ہیں مثلاً زکریا ہاؤس اقبال ہاوس جناح ہاؤس نشتر ہاؤس اور طفیل شہید ہاؤس وغیرہ۔

ہر ہاؤس مختلف جماعتوں کے طلبہ پر مشتمل ہوتا ہے اس طرح فریق بندی کی بجائے اکائی اور اتحاد کا تصور ابھرتا ہے ان ہاؤسز میں درج ذیل سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں:

(۱)۔ ہر سال ہر ہاؤس میں نئے عہدے داران مقرر ہوتے ہیں عہدے داران کا پینل صدر نائب صدر جنرل سیکرٹری اور خازن پر مشتمل ہوتا ہے عہدوں کی تقسیم کیلئے کلاس کی سنیارٹی کارکردگی اور بہت رویہ کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

(۲)۔ ہر ہاؤس کا اجلاس ہفتہ وار ہوتا ہے جس میں طلباء کی حاضری لازمی ہوتی ہے

(۳)۔ ہر ہاؤس کے انچارج صاحبان کو ہفتہ وار اجلاس کے لیے باقاعدہ پروگرام سے آگاہ کیا جاتا ہے

(۴)۔ ان ہاؤسز میں ہفتہ وار اجلاس میں جو پروگرام کیے جاتے ہیں وہ اسلامی قومی جنرل نالج اور ہم نصابی عنوانات پر مشتمل ہوتے ہیں

(۵)۔ مخصوص مواقع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ہاوس میں ابتدائی مقابلے کرائے جاتے ہیں اس کے بعد انھیں عنوانات پر اجتماعی تقریب منعقد کی جاتی ہے جس میں ہر ہاؤس کی منتخب شدہ ٹیمیں شرکت کرتی ہیں۔

(۶)۔ ٹیوٹر انچارج کا فیصلہ ان معاملات میں حتمی ہوگا۔

(۷)۔ ہر ہاؤس مختلف سوشل وتفریحی پروگرام مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ طلباء کی انفرادی واجتماعی مشکلات کے حل کا پروگرام بھی ترتیب دیتا ہے۔

(۸)۔ ٹیوٹر انچارج صاحب کا فیصلہ ان معاملات میں حتمی ہوگا۔

(۹)۔ ہر ہاؤس اپنی ہفتہ وار کاروائی ایک مقررہ رجسٹر میں درج کرے مسائل اور انکا تجویز کردہ حال اور اس کے لئے ضروری اقدام بھی ضبط تحریر میں لائے گا اور ہر ماہ کے آخر میں یہ سب کاروائی پرنسپل صاحب کو برائے منظوری پیش کرے گا۔

کھیلیں

کھیل تعلیم کا ایک لازمی حصہ ہے کھیل جسمانی صحت کو بڑھانے اور جسم کو چاک و چوبند بنانے کے لیے ضروری ہے ہر طالبعلم کسی نہ کسی کھیل میں ضرور حصہ لیتا ہے ادارہ ہذا میں طلباء کی جسمانی نشوونما کا بندوبست موجود ہے بوڑھ یونیورسٹی کے سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کے علاوہ اپنے طور پر کھیلوں کے مقابلوں کا بندوبست کرتا ہے کھیلوں کے مقابلے کلاسوں اور گروپوں کی بنیاد پر کرائے جاتے ہیں کھیلوں کے فروغ کے لیے درج ذیل سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

(۱)۔ ادارہ ہذا میں ان ڈور اور آوٹ ڈور دونوں قسم کی کھیلوں کا معقول بندوبست ہے۔

(۲)۔ مختلف کھیلوں کی ٹیمیں تشکیل دے کر ان کی با قاعدہ عملی مشق کرائی جاتی ہیں ہر ٹیم کے ان چارج صاحبان طلباء کے ساتھ گراؤنڈ میں جا کر با قاعدہ پریکٹس کراتے ہیں اور کھلاڑیوں کی حاضری لی جاتی ہے۔

(۳)۔ ادارہ کے سالانہ کھیلیں سال کے آخر میں کرائی جاتی ہیں۔

(۴)۔سالانہ کھیلوں میں پوزیشن لینے والے طلبہ کو انعامات دیے جاتے ہیں انعامات کے علاوہ بہترین کھلاڑیوں کو اسناد بھی دی جاتی ہیں

دارالمطالعہ

ادارہ میں طلبہ کے استفادہ کے لئے لائبریری کی سہولت دستیاب ہے جس میں نصابی کتب کا معقول ذخیرہ موجود ہے ان کے علاوہ ادبی اسلامی اور تاریخی کتابوں کی بڑی تعداد بھی میسر ہے جن سے طلبا لائبریری کے قوانین کے تحت استفادہ کر سکتے ہیں۔

ضوابط برائے اجراء کتب

(۱)۔ حوالہ جاتی اور زیادہ قیمتی کتب کسی طالب علم کو جاری نہیں کی جاتی تاہم لائبریری میں بیٹھ کر ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے

(۲)۔ایک وقت میں ایک طالب علم صرف دو کتابیں ہی حاصل کر سکتا ہے لیکن دونوں کتابوں کی قیمت لائبریری سے سیکورٹی سے زیادہ نہ ہو

(۳)۔ لائبریری سے حاصل کردہ کتاب 7 جون کے بعد واپس کرنا ضروری ہے اگر اس کتاب کی کسی اور طالبعلم کو ضرورت نہ ہو اور لائبریرین صاحب چاہیں تو یہ کتاب مذکورہ طالبعلم کو دوبارہ جاری کرنے کے مجاز ہوں گے انچارج لائبریری صرف مقررہ اوقات کے دوران کتابیں جاری کرتے ہیں نیز کتابوں کی واپسی کے اوقات بھی مقرر ہیں۔

(۴)۔ مقررہ تاریخ تک کتاب واپس نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ طالبعلم سے زائد مدت کے لیے ایک روپیہ یومیہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

(۵)۔ موجودہ کتاب کے اوراق پھاڑنے یا نقصان کی صورت میں حاصل طالبعلم سے نئی کتابیں انہیں کتاب کی بازاری قیمت وصول کی جائے گی

کتاب گم ہونے کی صورت میں نئی کتاب یا موجودہ بازاری قیمت وصول کی جائے گی بصورت عدم دستیابی ادارہ کے ریکارڈ سے تین گنا

قیمت وصول کی جائے گی

(۷)۔ حالات حاضرہ سے باخبر رہنے کے لیے اور علم میں اضافہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر طالبعلم فارغ اوقات میں لائبریری میں صرف کرے ہر طالب علم کے لئے لازمی ہے کہ وہ نصابی کتب کے علاوہ ایک تعلیمی سال میں کم از کم 10 کتب ضرور جاری کروا کر پڑھے

بک بینک

غریب و مستحق طلباء کو بک بینک سے کورس کی کتب پورے سال کے لیے دی جاتی ہے یہ کتب امتحان کے بعد واپس کرنا ہوتی ہے تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی طلبہ سے کتب لے کر کالج کمیٹی کتب کی تقسیم کا فیصلہ کرتی ہے یہ رعایت بھی دیگر رعایتوں کی طرح مسلسل غیر حاضری غیر تسلی بخش رویہ اور غیر معیاری تعلیمی کارکردگی کی بنا پر واپس لی جاسکتی ہے بہتر ہے کہ ڈی۔کام پاس کرنے کے بعد طلبہ اپنی کتب بک بینک میں جمع کرادیں تا کہ یہ مستحق طلبہ کے کام آسکیں۔ بک بینک سے کتب کے حصول کے لیے عرائض لائبریری انچارج صاحب کو دینا ہوگی۔

ضابطہ اخلاق برائے طلباء و طالبات

ادارہ کے طلبہ کے لیے لازم ہے کہ وہ ادارہ اور ہوسٹل کے قواعد وضوابط پر عمل کرتے ہوئے ایک مثالی طالب علم بننے کی کوشش کریں:

(۱)۔ اپنی زندگی کو اسلامی کردار کے سانچے میں ڈھالے اور مذہبی شعائر کی پابندی کریں۔

(۲)۔ ادارہ کے پرنسپل اور اساتذہ کرام کے احکامات کی بجا آوری کریں اور دیگر ملازمین کے ساتھ شائستگی سے پیش آئیں۔

(۳)۔ غیر حاضر نہ ہوں نیز اوقات کار کی پابندی کریں۔

(۴)۔ آزمائشی ٹیسٹوں اور ادارہ کے مختلف تقریبات میں حاضری دیں۔

(۵)۔ ادارہ کے واجبات کی ادائیگی وقت پر کریں

(۶)۔ کسی بھی سیاسی یا نیم سیاسی انجمن کے رکن یا آلہ کار نہ ہوں اور نہ ہی ان کی اندرون کالج ہوسٹل یا بیرون کالج سرگرمیوں میں شامل ہوں یا معاونت کریں۔

(۷)۔ نماز پنجگانہ کا انتظام ہے ادارہ اور ہوسٹل طلبہ کے لئے ضروری ہے کہ نماز باقاعدگی سے پڑھیں۔

(۸)۔ سیاسی یا فرقہ وارانہ استعمال پر پابندی ہے اور اس طرح کسی بھی پارٹی یا تنظیم کا علامتی نشان لگا کر ادارہ اور ہاسٹل میں داخلہ یا گھومنے پھرنے کی ممانعت ہے طلبہ ان حرکات سے اجتناب کریں

بورڈ کے امتحانات

ڈپلومہ ان کامرس پارٹ فرسٹ اور پارٹ سیکنڈ کے امتحان پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیر اہتمام ہوتے ہیں امتحانات میں شرکت کے قواعد حسب ذیل ہیں:

(۱)۔ تعلیمی سال گورنمنٹ کے مقرر کردہ سیشن کے مطابق۔

(۲)۔ پہلے سالانہ امتحان میں شرکت کے لیے ہر مضمون میں کم از کم 80 فیصد حاضری ضروری ہے۔

(۳)۔ طلبہ کے لئے لازمی ہے کہ ادارہ کے تمام ٹیسٹوں اور امتحانوں میں تسلی بخش کارکردگی اور بہتر اخلاق کا مظاہرہ کریں۔

(۴)۔ طلبہ کے لئے لازمی ہے کہ امتحان سے قبل ادارہ اور بورڈ کے واجبات ادا کریں۔

(۵)۔ مقررہ مدت کے دوران فیس داخلہ اور فارم کی ترسیل ضروری ہے مقررہ مدت کے بعد لیٹ فیس کی ادائیگی سے داخلہ بھیجا جاسکتا ہے

(۶)۔ اگر کوئی طالب علم تمام مضامین پاس کر کے کسی انفرادی مضمون میں 75 فیصد سے زائد نمبر حاصل کر لے تو اسے اس مضمون میں آنرز عطا کی جاتی ہے جس کا ذکر بورڈ کی سند میں باقاعدہ کیا جاتا ہے۔

(۷)۔ ڈپلومہ ان کامرس کی سند کا اجراء بورڈ کی طرف سے ہوتا ہے جس میں تمام پاس شدہ مضامین کا اندراج کیا جاتا ہے۔

(۸)۔ فنی تعلیمی بورڈ کے امتحانات میں کامیابی کا معیار حسب ذیل ہے۔

گریڈ اے 70 فیصد یا اس سے زائد

گریڈ ب 60 فیصد یا اس سے زائد

گریڈ سی 50 فیصد یا اس سے زائد

گریڈ ڈی 40 فیصد یا اس سے زائد

مائی گریشن

طالب علم کو کسی ایک ادارہ میں داخلہ مل جانے کی صورت میں بعض ناگزیر حالات کے پیش نظر مائی گریشن یعنی ایک ادارے سے کسی دوسرے شہر کے ادارہ میں تبادلہ کی جازت مل سکتی ہے بشرطیکہ مندجہ ذیل شرائط پوری جائیں

والد سرپرست کی رہائش تبدیل ہونے یا تبادلہ ہونے کی صورت میں بشرطیکہ طالب علم میرٹ کی بنیاد پر اس کلاس میں داخلہ کا اہل ہو اور رہائش کی تبدیلی کے متعلق تصدیق نامہ درخواست کے ہمراہ منسلک کرے۔

فارم برائے مائی گریشن پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے حاصل کرنا ہوگا۔

مائی گریشن کی مطلوبہ فیس حق بورڈ بذریعہ چالان یا بذریعہ منی آرڈ بنام سیکرٹری بورڈ داخل کرنا ہوگا اور چالان رسید یا منی آڈر رسید فارم کے ساتھ منسلک کرنا ہوگی۔

درخواست برائے مائی گریشن والد/سرپرست کو خود پیش کرنا ہوگی ۔

درخواست برائے مائی گریشن سے پہلے اس ادارے کا پرنسپل دستخط کرے جس میں مائی گریشن مطلوب ہو اور پھر پرنسپل دستخط کرے گا جہاں سے جانا مطلوب ہو ۔

رول نمبر برائے امتحانات جاری ہوجانے کے بعد مائی گریشن نہیں ہوسکتی ۔

مائی گریشن کے وقت طالب علم کو چھوڑے جانے والے ادارہ سے واجبات کی ادائیگی کا سرٹیفکیٹ غیر حاضریوں اور ادارہ میں منعقدہ امتحانات کے نتائج مائی گریشن فارم کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہوں گے ۔

نوٹ: مائی گریشن کے سلسلہ میں حتمی فیصلہ پرنسپل صاحب کی صوابدید پر ہے ۔اس لئے مائی گریشن سے پہلے یہ ضروری ہے کہ پرنسپل صاحب کی منظوری حاصل کی جائے اور فارم پر دستخط کروائے جائیں۔

نیز مائی گریشن کے لئے بورڈ/ یونیورسٹی کے قوانین کی بجا آوری بھی لازمی ہے۔کوئی بھی مائی گریشن حکومت/ بورڈ/ یونیورسٹی کے مرتب کردہ قوانین کے خلاف نہیں ہوسکتی۔ مائی گریشن اس وقت حتمی ہوگی جب بورڈ منظوری دے گا۔

واجبات ڈی کام پارٹ-I

Sr. No:	NAME OF FUND	Class D.Com-I
1	Admission Fee	80
2	Tuition Fee	600
	Total Govt. Dues	680
3	Registration Board (as per board Schedule)	780
4	Sports Fee Board (as per board Schedule)	180
5	Special Board Fee (as per Board Schedule)	0
	Total Registration Fee	960
6	General Fund	60
7	Medical Fund	50
8	Welfare Fund	50
9	Stationary or Exam Fund	180
10	Computer Fund	300
11	Parking Fund	100
12	College Sports Fund	180
13	Magazine Fund	120
14	Student Id Card Fund	50
15	Hilal-e-Ahmer Fund	60
16	Board Affiliation Fund	240
	Total College Fund	1390
17	College Library Security	500
	Total College Fund with Library Security	1890
18	**Grand Total Fee**	3530/-

کل واجبات 3530/- روپے

لیٹ داخلہ فیس = بورڈ کے شیڈول کے مطابق

دوبارہ داخلہ فیس = 100 روپے

مسجد کے واجبات = (ادارہ میں مسجد ہونے کی صورت میں 50 روپے صرف داخلہ کے وقت ایک دفعہ)

نوٹ: مجاز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق واجبات میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

1۔ زائد عمر میں رعایت = 200/- روپے داخلہ کے وقت

2۔ لیٹ فیس داخلہ = 100/- روپے داخلہ کے وقت یا بورڈ کے شیڈول کے مطابق

3۔ دوبارہ فیس داخلہ = 100/- روپے

4۔ برقعہ فنڈ = 100/- روپے

واجبات ڈی کام پارٹ۔II

Sr. No:	NAME OF FUND	Class D.Com-II
1	Admission Fee	0
2	Tuition Fee	600
	Total Govt. Dues	600
3	Registration Board (as per board Schedule)	0
4	Sports Fee Board (as per board Schedule)	0
5	Special Board Fee (as per Board Schedule)	0
	Total Registration Fee	0
6	General Fund	60
7	Medical Fund	50
8	Welfare Fund	50
9	Stationary or Exam Fund	180
10	Computer Fund	300
11	Parking Fund	100
12	College Sports Fund	180
13	Magazine Fund	120
14	Student Id Card Fund	50
15	Hilal-e-Ahmer Fund	60
16	Board Affiliation Fund	0
	Total College Fund	1150
17	College Library Security	0
	Total College Fund with Library Security	1150
18	**Grand Total Fee**	1750/-

کل واجبات **1750/-** روپے

ADP Commerce

Semester System

(BZU Multan)

اے ڈی پی کامرس

سمسٹر سسٹم

(BZU ملتان)

نصاب

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی کی طرف سے ADP کامرس سمسٹر سسٹم کیلئے مجوزہ مضامین

Scheme of Studies ADP Semester System (Associate Degree Programe in Commerce)

(Semeter 1)

Sr. #	SUBJECTS	Course Code	Cr.Hrs.
1	Nazra Quran	QRN101	01
2	Principal of Accounting	ACC103	03
3	Functional English	ENG105	03
4	Introduction to Business	BUS107	03
5	Business Mathematics	MTH109	03
6	IT in Business	ITB111	03

(Semeter 2)

Sr. #	SUBJECTS	Course Code	Cr.Hrs.
1	Nazra Quran	QRN151	01
2	Business Statistics	STA150	03
3	Financial Accounting	ACC152	03
4	Business Communication	BCM154	03
5	Principals of Economies	ECO156	03
6	Pakistan Studies	PKS158	03

(Semeter 3)

Sr. #	SUBJECTS	Course Code	Cr.Hrs.
1	Nazra Quran	QRN210	01
2	Issues of Pakistan Economy	ECO201	03
3	Islamic Studies	ISL203	03
4	Principles of Management	MGT205	03
5	Cost Accounting	ACC207	03
6	Business Law	LAW209	03
7	Principal of Islamic Banking	FIN211	03

(Semeter 4)

Sr. #	SUBJECTS	Course Code	Cr.Hrs.
1	Nazra Quran	QRN251	01
2	Financial Management	FIN252	03
3	Entrepreneurship	ENT253	03
4	Auditing	ACC254	03
5	Business Taxation	TAX255	03
6	Principles of Marketing	MKT256	03
7	Management Accounting	ACC257	03

تفصیل برائے ADP سمسٹر1

طلباء وطالبات کیلئے علیحدہ علیحدہ نشستوں کی تقسیم کی گئی ہے، کل نشستوں کا 10% کوٹہ طالبات کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ اگر طالبات کی مخصوص نشستیں خالی رہ جائیں تو انہیں میرٹ کی بنیاد پر طلباء سے پر کیا جائے گا۔ طالبات اوپن میرٹ پر بھی داخل ہونے کی اہل ہیں

میرٹ پالیسی

حکومتی مراسلہ ایس او (اے۔I) 84.6-7(P) مورخہ 14-07-199 کے مطابق میرٹ پالیسی حسب ذیل ہوگی۔

اوپن میرٹ = 96% معذور=02% سپورٹس=02%

اہلیت

ADP سمسٹر 1 میں اہلیت کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا، جنہوں نے درج ذیل امتحانات میں سے کوئی امتحان حالیہ سالانہ یا سابقہ فوری ضمنی کا امتحان کسی منظور شدہ ہائر سیکنڈری بورڈ یا فنی تعلیمی بورڈ سے پاس کیا ہو۔

(الف)۔ڈی کام/ ڈی بی اے، آئی کام

(ب)۔ایف ایس سی/ آئی سی ایس

(د)۔ایف اے (شماریات، ریاضی، اکنامکس)

عمر

داخلہ کے وقت امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر 22 سال ہونی چاہیے

ADP سمسٹر سیکنڈ

ADP سمسٹر 2، میں داخلہ اہلیت/ میرٹ اور سمسٹر 1 میں بہتر چال چلن کی بنیاد پر ہوگا۔اور ادارہ ہذا سے ADP سمسٹر 1 کا امتحان پاس کرنے والے طلباء ہی کو دیا جائے گا۔

نوٹ: ادارہ ہذا ADP سمسٹر 1 سے سمسٹر 2، میں داخلہ اپنی متعلقہ یونیورسٹی سے منظور شدہ قواعد وضوابط کے مطابق کرے گا۔

یونیورسٹی کے امتحانات

یونیورسٹی کیلنڈر کے مطابق ہر طالب علم کیلئے ضروری ہے کہ وہ بوقت امتحانات ہر مضمون میں کم از کم 80% حاضریاں، ماہانہ وسہ ماہی اور مڈ ٹرم امتحانوں میں تسلی بخش کارکردگی کے علاوہ دوران تعلیم بہتر اخلاق کا حامل ہو۔

واجبات ADP کامرس

Sr. No:	NAME OF FUND	Semester 1	Semester 2	Semester 3	Semester 4
1	Admission Fee	125	0	125	0
2	Tuition Fee	1500	1500	1500	1500
	Total Govt. Dues	1625	1500	1625	1500
3	Registration Uni. (as per Uni. Schedule)	3000	0	0	0
4	Sports Fee Uni. (as per Uni. Schedule)	700	0	0	00
5	Special Uni. Fee (as per Uni. Schedule)	440	0	0	0
	Total Registration Fee	4140	0	0	0
6	General Fund	50	50	50	50
7	Medical Fund	50	50	50	50
8	Welfare Fund	50	50	50	50
9	Stationary or Exam Fund	180	180	180	180
10	Computer Fund	400	400	400	400
11	Parking Fund	100	100	100	100
12	College Sports Fund	180	180	180	180
13	Magazine Fund	120	120	120	120
14	Student Id Card Fund	50	0	50	0
15	Hilal-e-Ahmer Fund	60	60	60	60
16	Board Affiliation Fund	360	360	360	360
	Total College Fund	1600	1550	1600	1550
17	College Library Security	500	0	0	0
	Total College Fund with Library Security	2100	1550	1600	1550
18	**Grand Total Fee**	7865/-	3050/-	3225/-	3050/-

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ

اور انسان کیلئے وہی کچھ ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے

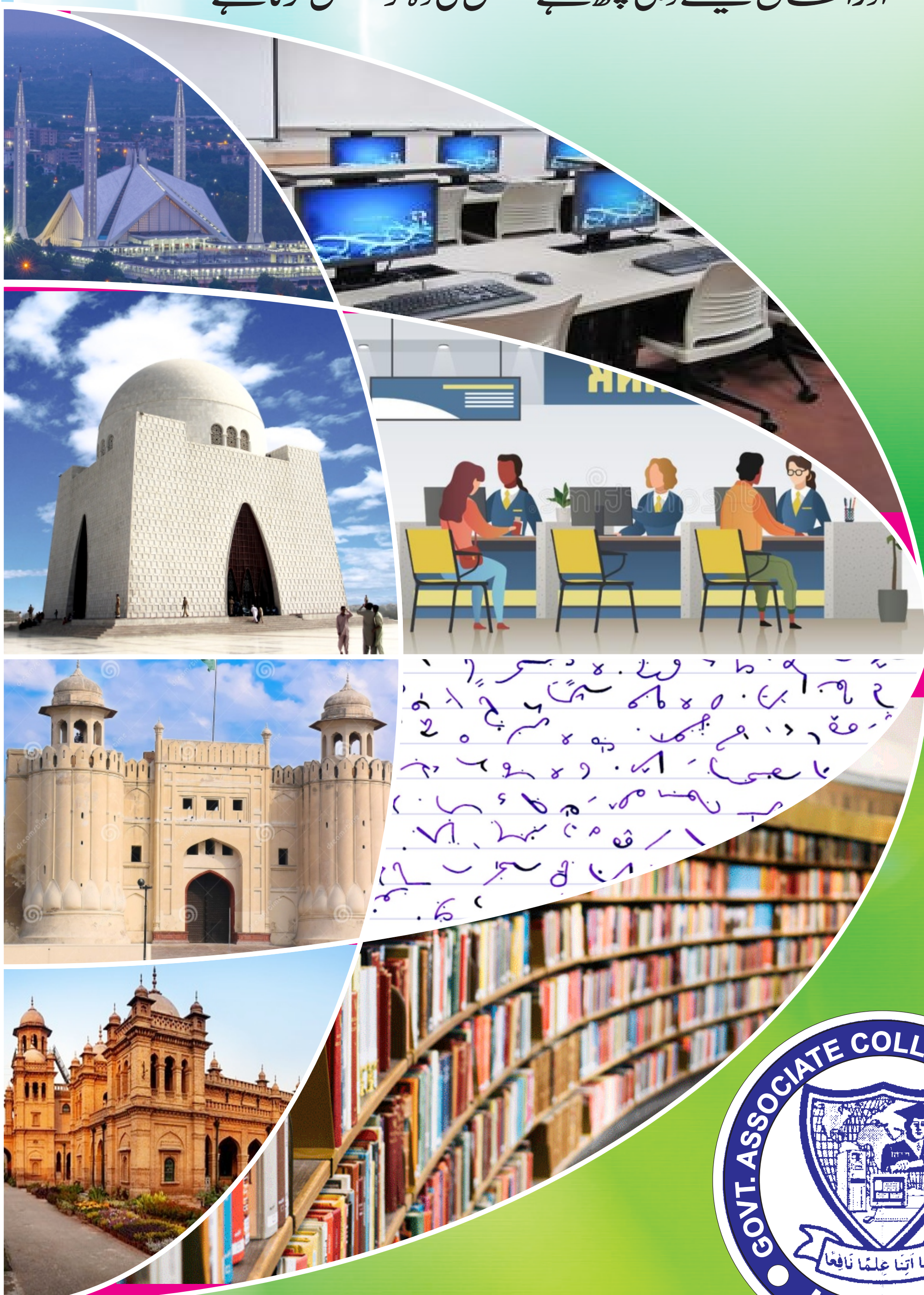

GOVT. ASSOCIATE COLLEGE MINOR ROAD
MAILSI
رَبَّنَا آتِنَا عِلْمًا نَافِعًا

Higher Education Department

0305-5474965
0333-6267965
شکیل نثار میلسی

The Largest Private Library of Pakistan

Masood Jhandir Research Library is located at Sardar Pur Jhandir was inaugurated by Malik Ghulam Muhammad with his personal collection of books in 1890.
It has collection of almost 300000 (Three Lac) books of different categories including history, Science, Religion, Arts and Agriculture etc. It is one of the libraries of its own king that's offer all research facilities on books free of cost for the PhD scholars of public and private organizations.

RS:250/-